

شَيْئًا ۖ وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

آپ کو ہرگز کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے، اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان (بھی) عدل سے (ہی) فیصلہ فرمائیں (یعنی ان کی دشمنی

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ ۴۲ وَكَيْفَ يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ

عادلانہ فیصلے میں رکاوٹ نہ بنے)، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے ۵ اور یہ لوگ آپ کو کیونکر حاکم مان سکتے ہیں

التَّوْرَةِ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۖ وَ

در آنحالیکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم (مذکور) ہے۔ پھر یہ اس کے بعد (بھی حق سے) روگردانی

مَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ ۴۳ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا

کرتے ہیں، اور وہ لوگ (بالکل) ایمان لانے والے نہیں ہیں ۵ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور

هُدًى وَ نُورٌ ۚ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

نور تھا۔ اس کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار (بندے) تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے اور اللہ والے

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّنِيُّونَ وَآلَا حَبَارِئِهِمَا اسْتَحْفُظُوا

(یعنی ان کے اولیاء) اور علماء (بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے رہے)، اس وجہ سے کہ وہ

مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا

اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اس پر نگہبان (وگواہ) تھے۔ پس تم

النَّاسَ وَآخِشُونَ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ وَمَنْ

لوگوں سے مت ڈرو اور (صرف) مجھ سے ڈرا کرو اور میری آیات (یعنی احکام) کے بدلے (دنیا کی) حقیر قیمت

لَمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ ۴۴ وَ

نہ لیا کرو، اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ (و حکومت) نہ کرے، سو وہی لوگ کافر ہیں ۵ اور ہم

كُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۖ وَالْعَيْنَ

نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے عوض آنکھ اور